السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا ایک بھائی ہے، جومجھ سے بڑا ہے۔ اس کی شادی ہوچکی ہے، اوبچے بھی ہیں۔ وہ پاکستان میں ہماری والدہ کے ساتھ رہتا ہے اور کام نہیں کرتا ہے۔ اگر کرے بھی تو کچھ ماہ بعد کچھ نا کچھ ہوجاتا ہے، یا وہ کچھ نا کچھ کر کے کام چھوڑ دیتا ہے۔ اس کی ایک ہی رٹ ہوتی ہے کہ مجھے باہر بھیجیں۔ اب جب وہ کام نہیں کرتا اس کے اور اس کی بیوی بچوں کے اخراجات مجھے اٹھانے پڑتے ہیں، کیونکہ پوری فیملی میں صرف میں کمانے والا ہوں۔ والد دوسری شادی کر کے علیحدہ ہوچکے ہیں۔ کیا اس کو میں اور میری بہن زکوۃ دے سکتے ہیں بتائے بغیر یا نہیں؟ میں بھی بیرون ملک ہوتا ہوں اور ہماری ایک بڑی بہن بھی اب دوبئی میں ایک کمپنی ویزہ آیا ہے جس پر میرا بھائی جانے کو راضی ہے اس پر لاگت تقریبا تین سے چار لاکھ ہے کیا اس ویزہ کی لاگت پر خرچہ میں اور میری بہن زکوۃ میں سے نکال سکتے ہیں یا نہیں۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اگر آپ کا بھائی صاحب نصاب نہیں ہے اور زکوۃ کا مستحق ہے تو اسے زکوۃ دی جاسکتی ہے، جب اسے زکوۃ دینا جائز ہے تو پھر ویزے سمیت کسی بھی طرح سے آپ ان کی مدد کرسکتے ہیں۔ مزید تفصیل کے لئے فتوی نمبر (3524) پر کلک کریں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی